53:سورۃ النجم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
53	سُوۡرَۃُ النَّجۡم	مکی	3	62	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 30 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ یہ قرآن کاہنوں یا نجومیوں کا کلام نہیں ہے بلکہ اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی وحی ہے جو حضرت جبرئیل لے کر آتے ہیں۔ یہ سب کچھ محض خیال نہیں بلکہ رسول اللہ (ﷺ) دو دفعہ اس کا مشاہدہ بھی چکے ہیں۔ مشرکین کو تنبیہ کہ تمہارے باطل معبود لات، عزّٰی اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں، نہ یہ اللہ کے سامنے تمہاری سفارش کر سکتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہے

وَ النَّجۡمِ اِذَا ہَوٰی ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ۚ﴿۲﴾ قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے کہ تمہارے معزز ساتھی محمد ﷺ نہ گمراہ ہوئے ہیں اور نہ غلط راہ پر چلے ہیں وَ مَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ؕ﴿۳﴾ اور نہ وہ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی بات بنا کر کہتے ہیں اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۙ﴿۴﴾ یہ قرآن تو صرف وحی ہے جو ان کی طرف بھیجی جاتی ہے عَلَّمَہٗ شَدِیۡدُ الۡقُوٰی ۙ﴿۵﴾ ذُوۡ مِرَّۃٍ ؕ اسے ایک زبردست قوتوں والے اور زور آور فرشتہ نے تعلیم دی ہے، کہ جبریل امین تھے فَاسۡتَوٰی ۙ﴿۶﴾ وَ ہُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰی ؕ﴿۷﴾ پھر وہ اپنی اصل صورت میں نمودار ہوا اور اس وقت وہ

افق سے اوپر کے آسمان پر تھا ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿8﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿9﴾ پھر وہ نزدیک ہوا اور نیچے آیا اور اتنا نزدیک کہ دو کمانوں سے بھی کم فاصلہ رہ گیا فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿10﴾ پھر اس نے اللہ کے بندے پر وحی پہنچائی کہ جو کچھ وحی پہنچانی تھی مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾ جو کچھ پیغمبر (ﷺ) نے آنکھوں سے دیکھا اسے سمجھنے میں غلطی نہیں کی اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾ پھر کیا تم پیغمبر (ﷺ) سے اس چیز کے بارے میں جھگڑتے ہو جسے انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾ یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے اس فرشتہ کو اس کی اصل شکل میں ایک مرتبہ اور بھی سدرۃ المنتہیٰ کے قریب دیکھا تھا عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾ جہاں پاس ہی جنت الماویٰ ہے اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿16﴾ جب کہ اس سدرۃ کو ڈھانپا ہوا تھا جس چیز نے ڈھانپا ہوا تھا، کہ الفاظ میں اس کا بیان ممکن نہیں مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾ پیغمبر (ﷺ) کی نگاہ نہ کسی اور طرف متوجہ ہوئی اور نہ حد ادب سے تجاوز کیا لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾ یہ حقیقت ہے کہ اس وقت انہوں نے اپنے رب کی عظیم نشانیاں دیکھیں [★] اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾ کیا تم نے اپنی دیویوں لات، عزیٰ اور ایک تیسری دیوی منات کی حقیقت کے بارے میں غور کیا، جنہیں تم اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہو اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿21﴾ کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹیاں؟ تِلْكَ

اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اگر ایسا ہے تو یہ بہت ہی غیر منصفانہ تقسیم ہے اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ دراصل یہ کچھ بھی نہیں ہیں، صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباو اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے تو ان کے بارے میں کوئی سند نازل نہیں کی اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ؕ یہ لوگ صرف اپنے بے بنیاد خیالات اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے رب کی جانب سے ان کے پاس صحیح ہدایت آچکی ہے اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ۖ کیا انسان کی ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے نہیں ایسا کبھی نہیں ہوتا فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ع کیونکہ دنیا اور آخرت کا سب کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے [رکوع[1]] وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے موجود ہیں لیکن اُن کی شفاعت کسی کو فائدہ نہیں دے سکتی سوائے جس کے حق میں اللہ چاہے تو شفاعت کی اجازت دے اور اس کے لئے شفاعت کو پسند بھی کرے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں جیسے فرضی ناموں سے پکارتے ہیں، کیونکہ وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ

الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ﴿۲۸﴾ حالانکہ اس بارے میں انہیں صحیح علم نہیں ہے محض اپنے گمان کی پیروی کرتے ہیں، بے شک حق بات کی موجودگی میں گمان کچھ بھی کارآمد ثابت نہیں ہو سکتا فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۲۹﴾ سو آپ بھی ایسے شخص کو اس کے حال پر چھوڑ دیجئے جو ہماری نصیحت سے روگردانی کرتا ہے اور اس دنیا کی چند روزہ زندگی کے علاوہ اس کا اور کوئی مقصد حیات نہیں ہے ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ بس ان لوگوں کے فہم کی رسائی یہیں تک ہے، بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے

آیات نمبر 31 تا 62 میں تنبیہ کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اس سے پہلے بھی نافرمان قوموں کو اللہ کے عذاب نے آ پکڑا تھا۔ یہ قرآن پہلی کتابوں ہی کی طرح ایک کتاب ہے، قیامت قریب آ پہنچی ہے

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿۳۱﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے، جس کا انجام کار یہ ہے کہ وہ برائی کرنے والوں کو ان کے اعمال بد کی سزا دے گا اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا صلہ عطا کرے گا اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ ایسے لوگوں کو جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے یہ کہ غلطی سے کبھی کوئی معمولی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ بلاشبہ تمہارے رب کی مغفرت بہت وسیع ہے تو امید ہے کہ اللہ ان خطاؤں کو معاف کر دے گا هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وہ تو تمہیں اس وقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین کی مٹی سے پیدا کیا اور اس وقت بھی جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی بطور جنین ہی تھے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ سو اپنی پاکبازی کا دعویٰ نہ کیا کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی کون پرہیزگار ہے رکوع [۲] اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ بھلا آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے دین حق سے

روگردانی کی، اس نے تھوڑا سا مال راہ حق میں دیا پھر ہاتھ روک لیا اَعِنْدَهٗ عِلْمُ
الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اَمْ لَمْ
يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ (علیہ السّلام)
کے صحیفوں میں مذکور ہیں وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ﴿٣٧﴾ اور اسی طرح ابراہیم (علیہ السّلام
) کے صحیفوں میں بھی، وہ ابراہیم (علیہ السّلام) جو اللہ کا ہر حکم بجالائے اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ کہ قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ
نہیں اٹھائے گا وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾
اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بہت جلد وہ وقت آنے والا
ہے جب ہر انسان کی کوشش و محنت کو دیکھا جائے گا ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾
پھر اس کی ہر کوشش کا بدلہ اسے دیا جائے گا وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ اور یہ بھی
لکھا ہے کہ بالآخر ہر شخص کو آپ کے رب ہی کے پاس واپس جانا ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ
وَ اَبْكٰى ﴿٤٣﴾ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے، کہ ہر راحت اور تکلیف اسی کی طرف
سے ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿٤٤﴾ اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی
بخشتا ہے وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا
تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دونوں قسمیں پیدا کرتا ہے ایک نطفہ سے جب کہ وہ
رحم میں ٹپکایا جاتا ہے وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ اور وہ لازماً سب کو دوبارہ
پیدا کرے گا وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور وہی
مفلس کرتا ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ اور وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے،

عرب کے کچھ قبائل اس ستارہ کی پرستش کیا کرتے تھے وَ اَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا اِلْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کیا وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ اور اسی نے ثمود کو

بھی ہلاک کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ

اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ اور اُن سے پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا، بلاشبہ وہ لوگ بڑے ہی

ظالم اور بہت سرکش تھے وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ اور اسی نے قوم لوط کی بستیوں

کو الٹا کر اوپر سے نیچے پھینک دیا فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ پس ان بستیوں کو ڈھانپ لیا

جس چیز نے ڈھانپ لیا، ان بستیوں پر پتھروں کی بارش کر دی گئی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ پھر تم اللہ کی کس کس نعمت اور قدرت کے بارے میں شک کرو گے؟

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ یہ رسول بھی اس سے پہلے خبردار کرنے

والوں کی طرح ایک خبردار کرنے والا ہے اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ آنے والی قیامت کی

گھڑی قریب آپہنچی ہے لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اللہ کے سوا کوئی

نہیں جو اس کی سختی کو دور کر سکے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ

تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ کیا تم اس قرآن کی باتوں پر

تعجب کرتے ہو، اس پر رونے کی بجائے ہنستے ہو؟ اور تکبر کرتے ہوئے گزر جاتے ہو

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ [السجدہ] بس اب اللہ کے سامنے سجدہ میں

جھک جاؤ اور اسی کی بندگی کرو رکوع [٣]

54:سورۃ القمر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
54	سُوْرَةُ الْقَمَر	مکی	3	55	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 22 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے، نہ وہ کسی معجزہ کو تسلیم کرتے ہیں اور نہ پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کرتے ہیں، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی کرتے ہیں۔۔ قیامت کے دن منکرین کے قبروں سے نکلنے کا منظر کہ وہ بڑا ہی کٹھن وقت ہو گا ۔ قوم نوح اور قوم عاد کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے اور چاند شق ہو گیا

وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ یہ کفار جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو وہی پرانا جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے

وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ انہوں نے اسے بھی جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات ہی کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ ان لوگوں کے سامنے پچھلی قوموں کے وہ حالات اور واقعات آ چکے ہیں جن میں کافی سامان عبرت اور حکمت و دانائی کی باتیں ہیں لیکن ان لوگوں پر تنبیہات کا اثر نہیں ہوتا

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ پس اے نبی ! ﷺ

آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے حتیٰ کہ جس دن ایک بلانے والا انہیں ایک سخت
ناگوار چیز کی طرف بلائے گا خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ تو یہ لوگ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ اپنی قبروں سے
اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ط
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ وہ پکارنے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں
گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ اس دن کہیں گے کہ یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ﴿٩﴾ ان سے
پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا، سو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ
دیوانہ ہے اور اسے دھمکی بھی دی گئی فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾
آخر کار انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں تو مغلوب ہو گیا، اب تو ہی ان سے انتقام
لے فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ پھر ہم نے موسلا دھار بارش
کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى
الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ پھر زمین سے پانی کے چشمے جاری کر دئے، آخر آسمان
وزمین کے پانی نے مل کر ہمارا وہ حکم پورا کر دیا جو ان کے لئے لکھا جا چکا تھا وَحَمَلْنٰهُ
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ج اور ہم نے نوح کو ایک تختوں
اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا جو ہماری حفاظت اور نگرانی میں چلتی تھی جَزَآءً
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ یہ تھا ہمارا انتقام اُس شخص کی خاطر جس کی تکذیب کی گئی تھی وَ

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ اور ہم نے اس واقعہ کو ایک نشان عبرت بنا کر چھوڑا، تو ہے کوئی جو اس سے نصیحت حاصل کرے؟ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا کہ جو لوگ خبردار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ قوم عاد نے بھی جھٹلایا تھا، پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا کہ جو لوگ خبردار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ بے شک ہم نے ایک ایسے دن جو اس قوم کے حق میں منحوس تھا نہایت تیز طوفانی ہوا بھیج دی، جو ان پر مسلسل چلتی رہی تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ جو لوگوں کو اس طرح اٹھا کر پھینک رہی تھی گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا کہ جو لوگ خبردار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع [۱]

آیات نمبر 23 تا 42 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آپہنچی ہے، پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کریں، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی نہ کریں۔ قوم ثمود، لوط، اور آل فرعون کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ قوم ثمود نے بھی برے انجام سے ڈرانے والے رسولوں کو جھٹلایا فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ اور کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے آدمیوں ہی میں سے ایک آدمی کی اطاعت قبول کرلیں؟ اگر ہم نے ایسا کیا پھر تو ہم بڑی ہی گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ کیا ہم سب میں وہی اس قابل تھا کہ اس پر وحی اتاری گئی ہے؟ نہیں بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ انہیں کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا اور شیخی خورہ ہے اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ اے صالح! بیشک ہم ان کے لئے ایک اونٹنی کو آزمائش بنا کر بھیجنے والے ہیں پس تم صبر کے ساتھ ان کے انجام کا انتظار کرو وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ اور ان لوگوں کو آگاہ کردو کہ آج کے بعد سارا پانی اونٹنی اور قوم کے لوگوں کے مابین برابر تقسیم ہوگا اور ہر ایک اپنی باری کے دن

حاضر ہو گا، اللہ کی طرف سے پانی کے لئے ایک دن اونٹنی کی باری اور ایک دن باقی لوگوں کی
باری مقرر کی گئی تھی، جس دن اونٹنی کی باری ہوتی تھی وہ سارا پانی پی جاتی تھی فَنَادَوْا
صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ آخر کار ان لوگوں نے اپنے ایک ساتھی کو پکارا تو اس
نے اونٹنی پر وار کیا اور اس کی کونچیں کاٹ کر اسے ہلاک کر دیا فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا جو لوگ خبر دار
کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے ان پر ایک مسلسل ہولناک
آواز کا عذاب بھیجا، سو وہ ایسے ہو گئے جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو
نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے
والا؟ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ قوم لوط نے بھی خبر دار کرنے والے رسول
کی تکذیب کی اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ بیشک ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں
کے علاوہ ان سب پر کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی اور ہم نے لوط علیہ السلام اور
اس کے گھر والوں کو اپنے فضل و کرم سے عذاب سے پہلے سحر کے وقت وہاں سے
نکال لیا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ ہر شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ اور حقیقت یہ ہے

کہ لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تھا لیکن ان لوگوں نے اس تنبیہ میں شک کرتے ہوئے اسے جھٹلادیا وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ انہوں نے لوط علیہ السلام کے مہمانوں کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا، سو ہم نے ان کی آنکھیں مٹادیں کہ اب میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ اور صبح سویرے ہی ان پر عذاب آ پہنچا، ایک ایسا عذاب جس میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾ کہ اب میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع[۲]

وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ اور آل فرعون کے پاس بھی خبردار کرنے والے رسول آئے تھے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ مگر انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلادیا آخرکار ہم نے ان پر ایسی گرفت کی جیسی ایک انتہائی زبردست صاحب اقتدار کی گرفت ہوتی ہے۔

آیت نمبر 43

آیات نمبر 43 تا 55 میں مشرکین کو تنبیہ کہ نہ تو تم ان پچھلی قوموں سے بہتر ہو اور نہ تمہیں کوئی استثناء حاصل ہے، تمہارا انجام بھی ان پچھلی قوموں جیسا ہی ہو گا۔ ان مشرکین سے دنیا کے علاوہ بڑے عذاب کا وعدہ تو قیامت کے دن کا ہے جب انہیں چہروں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کے برعکس اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اے قریش مکہ ! تم میں سے جو لوگ حق کا انکار کر رہے ہیں، کیا وہ گزشتہ نافرمان قوموں کے منکرین سے کسی بھی طرح بہتر ہیں یا پھر آسمانی کتابوں میں تمہارے لیے کوئی معافی نامہ لکھا ہوا ہے ؟ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایک بہت طاقتور جماعت ہیں اور ہم ہی غالب رہیں گے ؟ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ کفار کی یہ جماعت عنقریب شکست کھا جائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ لیکن ان سے بدلہ کا اصل وعدہ تو قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی دہشت ناک اور تلخ حقیقت ہے اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ یہ مجرم لوگ در حقیقت گمراہی اور بڑی حماقت میں مبتلا ہیں يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ وہ دن آنے والا ہے جب یہ لوگ منہ کے بل آگ میں کھینچے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا جہنم کی آگ کا مزہ چکھو اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ بلاشبہ ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا
وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ اور ہمارا حکم تو اتنی تیزی سے تکمیل پاتا ہے جیسے آنکھ کا
ایک بار جھپکنا وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ اور ہم
تمہارے جیسے بہت سے نافرمان لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا ہے کوئی نصیحت
حاصل کرنے والا؟ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے
وہ سب ان کے اعمال نامہ میں درج ہے وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اور
ان کے ہر چھوٹے اور بڑے عمل کی لکھی ہوئی تفصیل موجود ہے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ بے شک اس دن پرہیزگار لوگ نہروں کے کنارے باغات میں
ہوں گے فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ اور ایک بڑے پسندیدہ
مقام پر عظیم قدرت اور حقیقی اقتدار والے بادشاہ کے حضور بیٹھے ہوں گے رکوع[۳]

55: سورۃ الرحمن

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰن	مکی	3	78	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 30 میں آسمانوں اور زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کے حوالے سے انسانوں اور جنات کو بار بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کائنات کو تخلیق کرنے والا اور اس کا انتظام و انصرام کرنے والا صرف اللہ ہی ہے، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ وہ رحمٰن ہی ہے جس نے قرآن سکھایا خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا اور پھر اسے قوت گویائی عطا کی اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ سورج اور چاند اسی کے مقرر کردہ حساب کے تحت گردش کر رہے ہیں وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ تمام ستارے اور درخت بھی اسی کو سجدہ کرتے ہیں، آسمان کے ستارے اور زمین کے درخت اسی کے بنائے ہوئے نظام کے پابند ہیں، ان کے سجدہ کرنے کی حقیقت کو اللہ ہی جانتا ہے وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی تاکہ تم بھی میزان میں تجاوز نہ کرو وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ اور انصاف کے ساتھ

ٹھیک ٹھیک تولو اور وزن میں کمی نہ کرو وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱ اور اسی نے ساری مخلوق کے لئے زمین
کو بنایا جس میں ہر طرح کے میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر
غلاف ہوتے ہیں وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۝۱۲ اور اس زمین میں
بھوسہ والا اناج اور خوشبودار پھول بھی ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳ سو
اے جن وانس ! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۴ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵ اس نے
انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا
کیا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۶ سو تم اپنے رب کے کن کن عجائبات قدرت کو
جھٹلاؤ گے ! رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۱۷ وہی دونوں مشرقوں کا رب
ہے اور وہی دونوں مغربوں کا رب ہے، سردیوں میں سورج طلوع ہونے کی کی آخری حد اور
گرمیوں میں سورج طلوع ہونے کی آخری حد اسی طرح مغرب کی دو حدیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۸ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝۱۹ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝۲۰ اسی نے سمندر میں دو
بحری روئیں ساتھ ساتھ چلائیں جن کے درمیان میں ایک پردہ ہے کہ وہ اپنی حد سے
آگے تجاوز نہیں کرتیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۲۱ سو تم اپنے رب کے کن
کن عجائبات قدرت کو جھٹلاؤ گے ! يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ۝۲۲ ان

دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـٰٔتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ سمندروں میں چلتے ہوئے پہاڑ کی مانند بڑے بڑے جہاز بھی اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ [رکوع [۱]] كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ روئے زمین کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور صرف آپ کے رب کی عظمت و عزت والی ذات ہی باقی رہ جائے گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ آسمانوں اور زمین کے سب رہنے والے اسی سے مانگتے ہیں اور وہ ہر وقت اپنی تمام مخلوقات کی بغیر مانگے اور مانگی ہوئی تمام حاجتیں پوری کرتا رہتا ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۔

آیت نمبر 31

آیات نمبر 31 تا 45 میں قیامت کے دن کا احوال اور مجرموں کے انجام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ اے گروہ جن و انس! ہم عنقریب حساب کے لئے تمہاری طرف متوجّہ ہوئے جاتے ہیں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ اے گروہ جن و انس! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ جاؤ، نہیں بھاگ سکتے کہ اللہ سے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے نہ حساب شروع ہونے سے پہلے کہیں بھاگ سکتے ہو اور نہ حساب شروع ہونے کے بعد اس کی پکڑ سے بچ کر کہیں بھاگ سکتے ہو کہ کل کائنات پر اسی کی بادشاہی ہے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ تو تم اپنے رب کی کون کون سی قدرت کو جھٹلاؤ گے! يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے! فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ پھر آسمان پھٹ جائے گا اور اس کا رنگ سرخ چمڑے کی مانند ہو جائے گا فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ تو تم اپنے رب

کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے! فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ اس روز کسی انسان یا جن سے اس کے گناہوں کے بارے میں دریافت نہیں کیا جائے گا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ بلکہ گناہگاروں کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیا جائے گا پھر انہیں ان کی پیشانی کے بالوں اور پیروں سے پکڑ لیا جائے گا، اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے! هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ وہ مجرم لوگ آگ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکر لگاتے رہیں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے! رکوع [۲]

آیات نمبر 46 تا 78 میں اہل ایمان کو عطا ہونے والی نعمتوں کا ذکر ہے، آیات 46 تا 61 میں مقربین کا بیان ہے جبکہ 62 تا 78 میں اصحاب الیمین کا ذکر ہے ان کی تفصیل سورۃ الواقعہ میں بیان کی گئی ہے

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ اور اس کے برعکس ہر وہ شخص جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے بہشت کے دو باغ ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ وہ دونوں بہت سی ہری بھری گھنی شاخوں والے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ ان دونوں باغوں میں دو بہتے ہوئے چشمے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ ان باغوں میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ اور وہ اہل جنت ایسی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں گے جن کے استر بہت اعلیٰ ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پکے ہوئے پھل ان کے قریب جھکے ہوئے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ ان میں نیچی نگاہوں والی حیا دار عورتیں ہوں گی
جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا اور نہ کسی جن نے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ ایسی خوبصورت گویا یاقوت اور مرجان
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ اللہ کی اطاعت اور اخلاص
سے کی ہوئی عبادت کا صلہ انعام واکرام کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے، اور پھر انعام بھی جنت
جیسا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے؟ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور بھی
ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں
کو جھٹلاؤ گے؟ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ یہ دونوں خوب گہرے سبز رنگ کے ہوں گے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ ان دونوں میں پانی کے دو ابلتے ہوئے چشمے
ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں
کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ ان دونوں باغوں میں پھل،
کھجوریں اور انار ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ ان میں نیک سیرت

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ خیموں میں پردہ نشین حوریں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ وہ اہل جنت سبز رنگ کے نفیس و نادر قالین کے فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام جو بڑی عظمت اور بزرگی والا ہے رکوع [۳]

56:سورۃ الواقعۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
56	سُوْرَةُ الْوَاقِعَة	مکی	3	96	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 26 میں بیان کہ قیامت ایک قطعی حقیقت ہے، اس دن تمام انسان تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، اصحاب الیمین، اصحاب الشمال اور سابقون الاولون۔ اللہ کے سب سے مقرب بندے سابقون الاولون کے گروہ میں شامل ہوں گے۔ اللہ کے ان مقرب لوگوں میں شامل گروہ کے اوصاف اور انہیں حاصل ہونے والی نعمتوں کی جھلکیاں بیان کی گئی ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ جب وہ واقع ہو جانے والی واقع ہو جائے گی تو اس وقت کوئی اسے جھٹلانے والا نہ ہو گا، جب قیامت واقع ہو ہی جائے گی تو پھر کون اسے جھٹلا سکے گا خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ وہ کسی کو پست کر دے گی اور کسی کو بلند کر دے گی بہت سے لوگ جو دنیا میں اپنے مال و دولت کی وجہ سے بڑا اعلیٰ مقام رکھتے تھے اپنے برے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے اور بہت سے لوگ جو دنیا میں اپنی غربت کے باعث ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے وہ اپنے اچھے اعمال کے باعث ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بڑا اعلیٰ مقام حاصل کر لیں گے اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے حتیٰ کہ

وہ غبار بن کر ہوا میں منتشر ہو جائیں گے وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ اس دن تم
سب لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ
الْمَیْمَنَةِ ﴿۸﴾ پس ایک گروہ تو دائیں جانب والوں کا ہے، سو دائیں جانب والوں کی
خوش نصیبی کا کیا کہنا وہ لوگ جن کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وَ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ اور ایک گروہ بائیں جانب والوں کا ہے اور
کیا ہی برے حال میں ہوں گے بائیں جانب والے وہ لوگ جن کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا
جائے گا وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور تیسرا گروہ
سبقت لے جانے والے ہیں، سو وہ تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے، وہی تو بارگاہ الٰہی
میں مقرب ہیں جو لوگ دنیا میں بھی ہر نیک عمل میں سبقت لے جاتے تھے فِیْ جَنّٰتِ
النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ اس مقرب گروہ کے لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں رہیں گے ثُلَّةٌ
مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ اس گروہ کی زیادہ تعداد پہلے
لوگوں میں سے ہو گی اور کچھ تھوڑی تعداد بعد کے لوگوں میں سے عَلٰی سُرُرٍ
مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ سونے کے تاروں سے بنے جڑاؤ
تختوں پر تکیہ لگا کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾ ان کی
خدمت کے لئے غلمان ان کے گرد بہتے ہوئے چشموں سے بھری گئی شراب کے
پیالے، صراحی اور جام لے کر گردش کرتے ہوں گے لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا

يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وہ شراب ایسی ہو گی کہ جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اور وہ ان کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل اور میوے پیش کریں گے کہ جسے چاہیں چن لیں وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ اور پرندوں کے گوشت پیش کریں گے کہ جس پرندے کا چاہیں گوشت استعمال کریں وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ اور ان کے لئے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی حسین جیسے صدف میں حفاظت سے رکھا ہوا موتی جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ یہ سب کچھ ان اعمال کا صلہ ہو گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وہ جنت میں کوئی لغو اور بیہودہ بات نہ سنیں گے صرف سلامتی بھرے کلمات ہی کی آوازیں بلند ہوں گی۔